نوجوان بالغوں کے لیے دیکھ بھال کی منتقلی کی گائیڈ

تعارف

NYC Health + Hospitals نے بچوں/نوخیزوں کے معالجے سے بالغوں کی بنیادی دیکھ بھال میں آسان منتقلی میں اپنے مریضوں کی مدد کرنے کا عزم کر رکھا ہے۔ ہمیں اس بات کا علم ہے کہ بالغ ہونا بہت پرجوش ہوتا ہے، تاہم بہت زیادہ تبدیلیوں کے باعث یہ بہت دباؤ والا وقت بھی ہوتا ہے، اور آپ کی بچوں/نوخیزوں کی دیکھ بھال فراہم کرنے والی ٹیم کو چھوڑنا بھی مشکل ہو سکتا ہے۔ ہمیں احساس ہے کہ آپ کے فراہم کنندہ کے ساتھ آپ کا تعلق کتنا اہم اور بامعنی ہو سکتا ہے، یہی سبب ہے کہ آسان منتقلی کے عمل کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ براہِ مہربانی یاد رکھیں کہ اس پورے عمل کے دوران ہم آپ کی مدد کے لیے موجود ہیں۔

آپ جیسے نوخیز سے بلوغت کی طرف بڑھتے ہیں اور زیادہ ذمہ داریاں لیتے ہیں، تودیکھ بھال کی منتقلی کے عمل کے بارے میں جاننا بھی ضروری ہے۔ جب آپ بچے تھے تو آپ کی صحت کی دیکھ بھال کے فیصلے عام طور پر آپ کے والدین یا سرپرست ہی کیا کرتے تھے۔ ایک نوخیز کے طور پر آپ کو اپنی صحت کی دیکھ بھال کے سلسلے میں زیادہ فیصلوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور قانونی طور پر آپ کو اجازت ہے کہ آپ بعض خدمات رازداری سے حاصل کریں۔ یہ آپ کی صحت کی دیکھ بھال کی ذمہ داری اٹھانے کی جانب پہلے چند قدم ہیں اور اس سے آپ کو یہ پتہ لگ سکتا ہے کہ جب آپ بچوں/نوخیزوں کے معالجے سے مکمل طور پر منتقل ہوجائیں گے تو آپ کو کس قسم کی توقعات رکھنی چاہیں۔

اس گائیڈ کے بنانے کا مقصد دیکھ بھال کی منتقلی کے عمل کے دوران آپ کی مدد کرنا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ جب آپ اپنی زندگی کا نیا قدم اٹھانے کی تیاری کر رہے ہوں گے تو یہ گائیڈ آپ کے لیے سودمند ثابت ہوگی۔

دیکھ بھال کی منتقلی

دیکھ بھال کی منتقلی کیا ہے؟

دیکھ بھال کی منتقلی آپ کو ایک بالغ کے طور پر صحت کی دیکھ بھال کے لیے تیارکرنے کا عمل ہے، جس میں آگے چل کربچوں/نوخیزوں کے معالجے سے بالغوں کی بنیادی دیکھ بھال کی جانب منتقلی کا عمل ہوتا ہے. اگر 18 برس کی عمر میں آپ اپنے قانونی سرپرست بن جاتے ہیں تو اس عمل کا مقصد یہ سیکھنا ہوگا کہ آپ کو خود اپنی صحت کی دیکھ بھال کی ضروریات کا انتظام کس طرح کرنا ہوگا۔

دیکھ بھال کی تبدیلی کیوں اہم ہے؟

یہ بہت اہم ہے کہ طبی دیکھ بھال کی ایک ٹیم ہو جو آپ کی نشوونما کے موجودہ مرحلے میں آپ کی زیادہ بہتر انداز میں مدد کر پائے. بچوں/نوخیزوں کے طبی فراہم کنندگان بچوں اور نوخیزوں کو دیکھ بھال فراہم کرنے کے ماہر ہوتے ہیں، تاہم ضروری نہیں کہ ان کو بالغوں کی دیکھ بھال کی تربیت بھی حاصل ہو۔ آپ بچوں/نوخیزوں کی طبی دیکھ بھال فراہم کرنے والی ٹیم سے مل کر بالغوں کی بنیادی دیکھ بھال فراہم کرنے والی ٹیم تلاش کرنے کے لیے کام کریں گے، جو بالغ افراد کو دیکھ بھال فراہم کرنے میں ماہر ہوتے ہیں۔ دیکھ بھال کی منتقلی کا عمل اس لیے ہے تاکہ آپ کو اپنی صحت کی دیکھ بھال کے بہترین انتخاب کے لیے مطلوبہ معلومات اور وسائل فراہم کئے جائیں۔

دیکھ بھال کی منتقلی کیسے شروع ہونی چاہیے؟

وہ عمر جس میں منتقلی کا عمل شروع ہونا چاہیے وہ ہر ایک کے لیے الگ الگ ہو سکتی ہے، تاہم یہ اہم ہے کہ منتقلی کاعمل ایک ہی ملاقات میں ہونے کے بجائے آہستہ آہستہ ہو۔ اس عرصے کے دوران، کامل یہی ہے کہ آپ چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے اپنی صحت کی دیکھ بھال کی ضروریات کے انتظام کے لیے ذمہ داری لینے کا عمل شروع کریں. منتقلی کے بارے میں ابتدا میں ہی بات چیت شروع کردینے سے اس بات کی یقین دہانی میں مدد ملتی ہے کہ دیکھ بھال کے عمل میں کوئی رکاوٹ نہ آئے اور یہ کہ اس سے منتقلی کا عمل آسان ہو۔

منتقلی میں کیا شامل ہے؟

یہ عمل ہر ایک کے لیے مختلف ہوتا ہے اور اس کو بچوں/نوخیزوں کی طبی دیکھ بھال والی ٹیم کے تعاون سے کیا جاتا ہے۔ اگر آپ خود اپنے سرپرست بن جاتے ہیں تو ایسی صورت میں ذمہ داریاں سرپرست سے آپ کو منتقل کردی جائیں گیں. اس میں جو چیزیں شامل ہیں ان میں اپنی دیکھ بھال کے لیے آپ کی رضامندی دینا، ملاقاتوں کے لیے وقت متعین کرنا، آپ کے فراہم کنندگان کے ساتھ رابطہ، مریضوں کے پورٹل MyChart پر سائن اَپ کرنا اورجو ادویات ختم ہوچکی ہیں ان کی پھر سے بھرائی کے لیے درخواست کرنا اور ان کو خود لے کر جانا۔

فرق کیا ہے؟

بچوں/نوخیزوں کے معالجے، بالغوں کی بنیادی دیکھ بھال سے کس طرح مختلف ہیں؟

بچوں/نوخیزوں کے معالجے اور بالغوں کی بنیادی دیکھ بھال کے درمیان کچھ فرق ہوسکتے ہیں، تاہم یہ فرق بھی مختلف طرح کے ہوسکتے ہیں اور اس کا انحصار طریقہ کار پر ہے۔ اس ممکنہ فرق کو سمجھنا اہم ہے، تاکہ آپ کو معلوم ہو پائے کہ جب آپ بالغوں کی بنیادی دیکھ بھال میں منتقل ہوں گے تو آپ کو کس طرح کی توقعات رکھنی چاہیں۔

	بچوں/نوخیزوں کے معالجے کا طریقہ کار	بالغوں کی بنیادی دیکھ بھال کا طریقہ کار
بنیادی دیکھ بھال فراہم کنندہ (Primary Care Provider, PCP) کا کردار	بعض عارضوں کے لیے زیادہ توجہ والی دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے،PCP عموماً ماہر امراض کے ساتھ مربوط انداز میں کام کرتا ہے۔	PCP عموماً دیرینہ بیماریوں کی دیکھ بھال کرتا ہے، تاہم اگر ضرورت پڑے تو وہ ماہر امراض کے پاس جانے کی سفارش کرسکتا ہے۔
متعین شدہ ملاقات کا وقت	متعین شدہ ملاقاتیں عموماً لمبی ہوتیں ہیں۔ اگر آپ کو متعین شدہ ملاقاتوں پرتاخیر کا سامنا ہے تو آپ کو دیکھنے میں عموماً زیادہ لچک کا مظاہرہ کیا جاتا ہے۔	متعین شدہ ملاقاتیں عموماً مختصر ہوتیں ہیں۔ اگر آپ کو 30 منٹوں سے زیادہ تاخیر ہوجاتی ہے تو آپ کو دوبارہ وقت متعین کرنے کی ضرورت پڑسکتی ہے۔
وسائل	اس طریقہ کار میں **بہت ممکن** ہے کہ معاونت کی دیگر خدمات بھی موجود ہوں جن میں سماجی کام، دیکھ بھال کی ہم آہنگی اور ذہنی صحت شامل ہیں۔ اس بات کا زیادہ امکان ہے کہ PCP آپ کو امراض نسواں کی دیکھ بھال یا تولیدی صحت کی دیگر طرح کی دیکھ بھال فراہم کرے ۔	اس طریقہ کار میں **کم امکان** ہے کہ معاونت کی دیگر خدمات بھی موجود ہوں جن میں سماجی کام، دیکھ بھال کی ہم آہنگی اور ذہنی صحت شامل ہیں۔ PCP آپ کو امراض نسواں کی دیکھ بھال یا تولیدی صحت کی دیگر طرح کی دیکھ بھال کے لیے دوسرے فراہم کنندہ کے پاس جانے کی سفارش کرسکتا ہے۔

بنیادی نگہداشت فراہم کنندگان

میرے نئے بنیادی دیکھ بھال فراہم کنندہ (PCP) کا انتخاب کون کر سکتا ہے؟

آخر میں آپ کو ہی اس بات کا فیصلہ کرنا ہے کہ آپ کا نیا بنیادی دیکھ بھال فراہم کنندہ (Primary Care Provider, PCP) کون ہوگا۔ ایک مرتبہ جب آپ اپنے PCP کی نشاندہی کرلیں تو ان کے ساتھ اپنی پہلی ملاقات کا وقت متعین کریں۔ اس کا انحصار آپ کے بیمے پر ہے، آپ کو کال کرکے اپنے بیمے کو اس بارے میں مطلع کرنا پڑسکتا ہے کہ آپ نے ایک نئے PCP کا انتخاب کیا ہے۔ ضرورت کے مطابق اس عمل میں مدد کے لیے آپ کی بچوں/نوخیزوں کے معالجے کی ٹیم آپ کے لیے موجود ہے۔

میں بنیادی دیکھ بھال فراہم کنندہ کیسے تلاش کرسکتا/سکتی ہوں؟

- اس بارے میں دوستوں اور رشتہ داروں سے مشورے طلب کریں۔
- اپنی بیمہ کمپنی سے رابطہ کرکے نیٹ ورک میں شامل آپ کے نزدیک فراہم کنندگان کی فہرست حاصل کریں۔
- اپنی بچوں/نوخیزوں کی طبی دیکھ بھال فراہم کرنے والی ٹیم سے مشورہ طلب کریں۔

آپ مندرجہ ذیل اقدامات کے ذریعے بھی اپنے PCP کی مدد سے ماہر امراض تلاش کرسکتے ہیں۔

آپ کو کیا معلوم ہونا چاہیے

جب میں 18 برس کا ہو جاؤں گا/گی تو کیا ہو گا؟

دیکھ بھال کی منتقلی کے بارے میں بات چیت مختلف لوگوں کے لیے مختلف عمروں میں شروع ہو سکتی ہے، تاہم مندرجہ ذیل کچھ ذمہ داریاں ہیں جو آپ کو 18 برس کی عمرمیں لینی ہوں گیں۔* اس طرح کی منتقلیوں کے بارے میں گھبراہٹ محسوس کرنا حسب معمول ہے، لیکن آپ کی دیکھ بھال والی ٹیم اس عمل میں آپ کی مدد کرے گی۔

- آپ قانونی طور پر بالغ ہوجاتے ہیں، اس کا مطلب ہے کہ اپنی صحت کی دیکھ بھال کے تمام فیصلوں کے بارے میں آپ خود ذمہ دار ہیں۔
- آپ کی دیکھ بھال فراہم کرنے والی ٹیم کو آپ کی دیکھ بھال کے منصوبوں کے بارے میں آپ سے براہِ راست بات کرنی ہو گی اور اگر آپ چاہتے ہیں کہ وہ اس بارے میں آپ کے والد، والدہ، اہل خانہ کے کسی فرد یا دیگر قابلِ اعتماد فرد سے بات کرے تو ایسا کرنے کے لیے اسے آپ کی رضامندی (اجازت) حاصل کرنی ہو گی۔
- اس کا فیصلہ آپ کریں گے/گی کہ آپ کی صحت کی دیکھ بھال کے بارے میں کس کو معلوم ہونا چاہیے۔ اگر آپ اپنے والد، والدہ، اہل خانہ کے کسی فرد، اسکول، آجر، معالج یا کسی دوسرے کو معلومات دینا چاہتے/چاہتی ہیں تو آپ کو معلومات کے اجراء کے ایک فارم پر دستخط کرنے ہوں گے، جس میں اس بات کی وضاحت ہوگی کہ آپ کس کو کون سی معلومات دینا چاہتے/چاہتی ہیں۔ آپ جب چاہیں اپنا ارادہ بدل سکتے/سکتی ہیں۔
- ملاقاتوں کا وقت متعین کرنے اور ان کو برقرار رکھنے کی ذمہ داری بھی آپ کی ہی ہوگی۔
- متعین شدہ ملاقاتوں میں آپ آئیں گے/گی اور اپنے فارم ہا پر خود دستخط کریں گے/گی۔
- آپ کے دیکھ بھال کی ٹیم آپ کی جانچوں اور لیبارٹری میں کی گئی تشخیص کے نتائج کے ساتھ آپ سے براہِ راست رابطہ کرے گی اور دیگر ابلاغ بھی آپ سے ہی کرے گی۔
- اگر آپ کو سوالات پوچھنے ہوں یا آپ کو خدشات ہوں تو اپنے بیمے کے منصوبے سے بات کریں اگر آپ چاہتے/چاہتی ہیں کہ آپ کے بیمے کا منصوبہ آپ کے والد، والدہ یا اہل خانہ کے کسی فرد سے بات کرے تو آپ کو اس کے لیے اجازت دینی ہوگی۔

*سوائے ایسی خاص صورتحال کے کہ جس میں کوئی آپ کا قانونی سرپرست بن سکتا ہے۔

آپ کو کیامعلوم ہونا چاہیے

کرنے کے کاموں کی فہرست:

- اپنے بیمے کی معلومات کے بارے میں جانیں۔ آپ کو اپنے والد، والدہ یا سرپرست سے پوچھنے یا ان سے بات چیت کرنے کی ضرورت پڑسکتی ہے۔
- فائل میں اپنے فون نمبر اور ای میل کو اپڈیٹ کریں تاکہ متعین شدہ ملاقاتوں کے لیے اور نتائج کے لیے صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والی ٹیم آپ سے براہِ راست رابطہ کر سکے۔
- اپنے فراہم کنندہ سے رابطے کی معلومات اپنے فون میں محفوظ کرلیں تاکہ آپ کو معلوم ہو کہ آپ کو اپنی صحت کی دیکھ بھال کرنے والی ٹیم سے کس طرح رابطے میں رہنا ہے۔
- اپنی طبی سرگذشت، اہل خانہ کی طبی سرگذشت، ادویات، ایلرجیز اور دیکھ بھال فراہم کرنے والی ٹیم کے ارکان کے ساتھ شناسائی پیدا کریں۔ یہ ایک ایسا عمل ہے کہ جس میں کچھ وقت لگ سکتا ہے۔
- مریض کے ایک آن لائن پورٹل MyChart پر سائن اَپ کریں، جہاں سے آپ بڑی آسانی سے اپنی طبی معلومات تک رسائی حاصل کرسکتے/سکتی ہیں، اپنے نتائج کا جائزہ لے سکتے/سکتی ہیں اور اپنی دیکھ بھال فراہم کرنے والی ٹیم کو پیغامات بھیج سکتے/سکتی ہیں۔ آپ کی عمر جیسے ہی 18 برس ہوگی تو آپ کے MyChart تک آپ کے والدین کی رسائی خودکار طور پر بند ہو جائے گی، تاہم اگر آپ چاہیں تو آپ ان کو مختار کی حیثیت میں اپنی معلومات دیکھنے کی اجازت دے سکتے/سکتی ہیں۔ آپ اس ویب سائیٹ پر جا کر MyChart کے لیے سائن اَپ کرسکتے /سکتی ہیں: epicmychart.nychhc.org/mychart
- صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والے مختار کے انتخاب کے بارے میں غور کریں، کسی ایسے/ایسی قابلِ اعتماد فرد کو منتخب کریں جو ایسی صورت میں آپ کی جانب سے صحت کے فیصلے کرے جب آپ خود اس طرح کے فیصلے نہ کرسکتے/سکتی ہوں۔ اس کی ایک مثال تو یہ ہوسکتی ہے کہ آپ کو بے ہوش کرکے جراحت کی جا رہی ہے۔ مزید جاننے کے لیے health.ny.gov/publications/1430.pdf پر جائیں۔

پہلی متعین شدہ ملاقات

وہ چیزیں جو آپ کو اپنی بالغوں کی بنیادی دیکھ بھال کی پہلی متعین شدہ ملاقات پر لانی چاہیں:

- شناختی کارڈ (ID)
- بیمہ کارڈ یا بیمے کے بارے میں معلومات
- فون یا نوٹ بُک (یہ نوٹ لینے یا آپ کے کیلنڈر میں متعین شدہ ملاقات کا وقت قلمبند کرنے کے لیے سود مند ہے)
- ادویات کی فہرست یا ان کی بوتلیں (اگر آپ ادویات استعمال کرتے/کرتی ہیں تو)
- ایلرجیز کی فہرست (اس میں وہ مخصوص رد عمل بھی شامل ہے جو آپ کا ہوا تھا)
- آپ کے پچھلےPCP کی جانب سے طبی خلاصہ (اس کو برقی طور پر بھی بھیجا جا سکتا ہے)
- اس فارمیسی کا پتہ اور فون نمبر جس کو آپ ترجیح دیتے/دیتی ہیں
- جو سوالات پوچھنے ہیں ان کی فہرست

بالغوں کی بنیادی دیکھ بھال کی پہلی ملاقات کے لیے وہ چیزیں جو تیاری میں معاون ہیں:

- اس بات کی یقین دہانی کرلیں کہ MyChart میں جو بنیادی دیکھ بھال فراہم کنندہ (PCP) لکھا گیا ہے وہی PCP ہے جس کا آپ نے انتخاب کیا تھا۔
- تصدیق کرنے کے لیے کہ آیا آپ کا نیا PCP نیٹ ورک میں ہی ہے اپنے بیمے کو کال کرکے معلوم کریں۔
- بالغوں کی بنیادی دیکھ بھال ٹیم سے رابطے کی معلومات تلاش کریں مثلاً پتہ ، فون نمبر اور دفتر کے اوقات وغیرہ۔
- اپنے بچوں/نوخیزوں کے معالجے کی دیکھ بھال کی ٹیم سے کہیں کہ وہ آپ کی طبی معلومات آپ کے نئے بالغوں کی بنیادی دیکھ بھال کے فراہم کنندہ کو فراہم کردے۔
- اگر آپ کے پاس ابھی بھی بیمہ آپ کے والد، والدہ یا سرپرست کے ذریعے ہے تو انہیں صحت کی دیکھ بھال کے دوروں یا خدمات کے بارے میں اطلاعات مل سکتیں ہیں۔ اگر آپ چاہتے/چاہتی ہیں کہ بعض دورے اور خدمات رازداری میں رہیں تو اس بارے میں اپنےPCP سے بات کریں۔

کچھ سوالات جو آپ کو بالغوں کی بنیادی دیکھ بھال کی پہلی متعین شدہ ملاقات میں پوچھنے چاہیں:

- متعین شدہ ملاقاتوں کے اوقات قائم رکھنے، ان کے اوقات تبدیل کرنے یا ان کو منسوخ کرنے کا سب سے بہترین طریقہ کیا ہے
- آنے میں تاخیر کرنے یا نہ آنے کے حوالے سے کون سی حکمت عملی ہیں
- اسی دن، کسی اطلاع کے بغیر آنے یا پھر بیماری کے دوروں کی دستیابی
- دفتری اوقات کے بعد اور فراہم کنندہ کے دورے ہونے کے حوالے سے بیمے میں لکھی مشمولات
- بنیادی دیکھ بھال کے علاوہ دستیاب دیگر خدمات (مثلاً سماجی کام، ذہنی صحت، تولیدی صحت، نسوانی بیماریوں کی دیکھ بھال، غذائیت/بہبود وغیرہ۔)

بالغوں کی بنیادی دیکھ بھال کی پہلی متعین شدہ ملاقات کے حوالے سے مشورے:

- کاغذی کارروائی کے لیے اپنی متعین شدہ ملاقات کے وقت سے کم از کم 15 منٹ قبل وہاں پر پہنچ جائیں۔
- اپنا ذہن کھلا رکھیں
- اگر آپ کو کوئی چیز سمجھ میں نہ آئے تو پوچھ لیں
- اپنے نئے طریقہ کار کی فہم حاصل کریں

فرہنگ

اندرونی بیماریوں کا ماہر: ایسا فراہم کنندہ جو بالغ افراد کو بنیادی دیکھ بھال فراہم کرنے کے لیے دیکھتا ہے۔

نوخیزوں کا طبی فراہم کنندہ: ایک بنیادی دیکھ بھال فراہم کنندہ جس کو نوخیز یا نوجوان بالغ مریضوں کی صحت کی دیکھ بھال اور بہبود میں مہارت حاصل ہوتی ہے (جن کی عمریں عموماً 12 تا 25 برسوں کے درمیان ہوتیں ہیں، تاہم یہ ہر کلینک میں مختلف ہو سکتیں ہیں)۔

بچوں کے امراض کا ماہر: ایسا فراہم کنندہ جو بچوں کو بنیادی دیکھ بھال فراہم کرنے کے لیے دیکھتا ہے۔

دستی طبی خلاصہ: ایک دستاویز جو نئے فراہم کنندگان کے لیے اہم طبی معلومات کا جائزہ فراہم کرتا ہے۔ اس کو برقی طور پر اور/یا کاغذ کی صورت میں بھی بھیجا جا سکتا ہے۔

تحفظ حاصل شدہ طبی معلومات (PHI): آپ کی صحت کی دیکھ بھال کے بارے میں تمام معلومات کو اعلیٰ پیمانے پر رازداری میں رکھا جاتا ہے۔ کسی دوسرے کو اس طرح کے دستاویزات دینے کے لیے تحریری اجازت نامہ درکار ہوتا ہے۔ میڈیکل ریکارڈ، لیبارٹری کی رپورٹیں اور ہسپتال کے بل وغیرہ ان دستاویزات کی مثالیں ہیں جنہیں PHI میں شامل سمجھا جاتا ہے۔

اہل خانہ کا طبی فراہم کنندہ: وہ فراہم کنندہ جو بچوں اور بالغوں کی بنیادی دیکھ بھال دیکھتا ہے اور جو دایہ گیری اور نسوانی بیماریوں کی دیکھ بھال بھی فراہم کر سکتا ہے۔

دیکھ بھال کی منتقلی: ایک سے دوسرے فراہم کنندہ کی جانب منتقلی

رازداری: یہ حق کہ آپ کی طبی معلومات کو اس وقت تک دوسرے افراد سے رازداری میں رکھا جائے جب تک کہ آپ اس کے دینے کی اجازت نہ دیں۔ 18 برس یا اس سے بڑی عمر کے افراد کے لیے اس میں تمام طبی معلومات شامل ہیں۔ 18 برس سے کم عمر نوخیزوں کے لیے اس میں جو معلومات شامل ہیں ان میں جنسی اور تولیدی صحت کے بارے میں معلومات اور ذہنی صحت کے بارے میں بعض معلومات شامل ہیں۔ کچھ ایسی مستثنی کی صورتیں بھی ہیں کہ جن میں معلومات کو رازداری میں نہیں رکھا جا سکتا ہے، اس میں ایسی صورتیں شامل ہیں کہ جن میں یہ اندیشہ ہو کہ آپ خود کو یا دوسروں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں یا پھر کوئی آپ کو تکلیف پہنچا رہا ہے۔ براہِ مہربانی اس حوالے سے اپنے صحت کی دیکھ بھال کے فراہم کنندہ سے کھل کر بات کریں۔

سپیشلسٹ: ایسا فراہم کنندہ جو مخصوص عارضوں میں مبتلا افراد کو دیکھتا ہے۔ ایسے ماہر امراض بھی ہیں کہ جو صرف بچوں کو دیکھ بھال فراہم کرتے ہیں، کچھ صرف بالغوں کو دیکھ بھال فراہم کرتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ جو بچوں اور بالغوں دونوں کو دیکھ بھال فراہم کرتے ہیں۔

سرپرستی: وہ حق جو قانون کی جانب سے ایک فرد کو ملتا ہے جس سے وہ کسی بچے، معذور بالغ فرد یا نشوونما میں معذوری کے شکار کسی بالغ فرد کی جانب سے تعلیم، مالی معاملات اور طبی دیکھ بھال کے حوالے سے فیصلے کرتا ہے۔

صحت کی دیکھ بھال کا مختار: اپنے فیصلے آپ کرنے کا اہل نہ ہونے کی صورت حال میں مریض کی طرف سے صحت کی دیکھ بھال سے متعلق فیصلے لینے کے لیے مریض کے ذریعے انتخاب کردہ شحض۔

عمل پیرا: وہ ٹھور ٹھکانا جہاں ایک یا ایک سے زیادہ طبی فراہم کنندگان مریضوں کو دیکھتے ہیں۔

وسائل

Got Transition:

منتقلی کے دوران دیکھ بھال کے تمام پہلوؤں کے بارے میں فراہم کنندگان، نوجوانوں اور اہل خانہ کو معلومات کی فراہمی کے لیے وسائل کا مرکز۔ www.gottransition.org/

MyChart:

یہ NYC Health + Hospitals کے مریضوں کا پورٹل ہے، جو آپ کی صحت کی معلومات تک رسائی کا ایک نہایت آسان اور محفوظ طریقہ ہے۔

epicmychart.nychhc.org/mychart

صحت کی دیکھ بھال کے مختار کی معلومات:

صحت کی دیکھ بھال کے مختار کی ذمہ داریوں کی واضح طور پر وضاحت اور فارم پُر کرنے اور دستخط کرنے کے حوالے سے ہدایات۔

health.ny.gov/publications/1430.pdf

Youth Health کی ویب سائیٹ:

بالغوں کے لیے صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کے حوالے سے اضافی وسائل کی ویب سائیٹ۔

www.nycyouthhealth.org

''نوجوان بالغوں کے لیے صحت کے بیمے کی گائیڈ'' اور ''سرپرستی کی گائیڈ'' کے ساتھ، اس بروشر تک آن لائن رسائی حاصل کرنے کے لیے اپنے سمارٹ فون سے اس کیو آر کوڈ کو اسکین کریں۔

یاد داشتیں

یاد داشتین

NYC HEALTH+ HOSPITALS صحت سے بھرپور زندگی جیئیں

NYC YOUNG MEN'S INITIATIVE

اس بروشر تک آن لائن رسائی حاصل کرنے کے لیے اپنے سمارٹ
فون سے اس کیوآر کوڈ کو اسکین کریں!

رابطے میں رہیں۔ ہمیں فالو کریں۔

www.nychealthandhospitals.org